روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 18 اکتوبر 2004ء 3رمضان المبارک 1425 ہجری 18 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 236

گناہوں سے پاکیزگی کا مہینہ

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے ہیں اور میں نے اپنی سنت کے ذریعہ اس کے قیام کا طریق بتادیا ہے پس جو شخص حالت ایمان میں اپنا محاسبہ کرتے ہوئے روزے رکھے اور قیام کرے گا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوجائے گا جیسے اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔

(سنن نسائی کتاب الصیام حدیث نمبر 2180)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے۔

فرمایا کہ:۔

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا۔(۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہوجائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القرآن (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔(۔) (ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کرسکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہوکر بینائی فرق آجاتا ہے۔(۔) (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔اور جو کچھ انسان جوانی میں کرلیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (ملفوظات جلددوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔وان تصوموا خیر لکم (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کرسکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہوجائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کرسکوں یا نہ۔اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12/اکتوبر 2004ء کو بیت الفضل لندن میں مندرجہ ذیل نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم شیخ نعیم الرحمٰن صاحب

مکرم شیخ نعیم الرحمٰن صاحب (ابن مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی) مورخہ 8/اکتوبر 2004ء کو یوکے میں بعمر 71 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔مرحوم مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب سابق امیر جماعت اسلام آباد کے بھائی تھے۔باوفا سلسلہ کا درد رکھنے والے اور خلافت کے فدائی وجود تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم نصرت باجوہ صاحبہ

(اہلیہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ سابق امیر وامام بیت الفضل لندن و امیر جماعت امریکہ) مکرمہ نصرت باجوہ صاحبہ 30/اگست 2004ء کو 83 سال کی عمر میں لاہور میں وفات پاگئیں۔مرحومہ چوہدری محمد حسین صاحب کی بیٹی تھیں جو مکرم چوہدری شاہنواز صاحب مرحوم کے والد چوہدری تاج محمد صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔آپ موصیہ تھیں۔بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ بہت نیک، ہمدرد اور باہمت خاتون تھیں۔اپنے شوہر کے ہمراہ بڑے احسن رنگ میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کیا۔مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔اللہ تعالیٰ دونوں مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اسی طرح درج ذیل نماز جنازہ حضور انور نے مورخہ 14/اکتوبر 2004ء کو پڑھائے۔

باقی صفحہ 8 پر

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

142

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

سیرالیون کے گاؤں روکوپر میں احمدیت

روکوپر وہ جگہ ہے جہاں فری ٹاؤن کے بعد سیرالیون میں سب سے پہلے جماعت قائم ہوئی۔ اس گاؤں کے ایک دوست الفا احمد کمارہ بیان کرتے ہیں کہ 1936ء میں جبکہ میں روکوپر سے منتقل ہو کر رولو بنو نامی گاؤں میں رہائش رکھتا تھا۔ ایک رات نماز تہجد کے بعد کچھ دیر کے لئے لیٹ گیا۔ اس حالت میں کیا دیکھتا ہوں کہ دو شخص سفید ریش لمبے لمبے چوغوں میں ملبوس جن کے سروں پر عمامے ہیں میرے پاس آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم مشرق سے آئے ہیں اور تمہیں یہ بشارت دیتے ہیں۔ جس مہدی کا دیر سے انتظار تھا وہ ظاہر ہو چکا ہے سو اٹھ اور اپنے اصل گاؤں میں جا کر لوگوں کو یہ خوشخبری سنا اور انہیں نماز کی پابندی کی تلقین کر۔ اگر لوگوں نے اس بات پر کان نہ دھرا تو وہ خدائی سزا کے مستوجب ہوں گے اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

صبح ہوتے ہی میں نے اپنا سارا ساز و سامان اکٹھا کیا اور واپس روکوپر چلا آیا۔ جو کہ میرا آبائی گاؤں ہے یہاں آکر میں نے اپنے بھائی سے اس خواب کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ مہدی کا ظہور ہو چکا اس لئے ہمیں لوگوں کو اس امر سے آگاہ کرنا چاہئے اور نماز کی طرف توجہ دلانی چاہئے۔ اس وقت گو چند لوگ نماز کے پابند تھے۔ مگر اجتماعی رنگ میں نماز کا کوئی انتظام نہیں تھا اور نہ ہی جمعہ کی نماز ہوتی تھی میں نے اور میرے بھائی نے لوگوں کو نماز کی پابندی کی طرف توجہ دلائی جس پر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیں کامیابی ہوئی۔ اور 46 کے قریب لوگ باقاعدہ نماز کے لئے آنے لگے جس پر میں نے ہر ایک سے ایک ایک پینی وصول کی اور 46 پنس اکٹھے ہونے پر ایک دوست الفا شیخنا کے پاس گئے اور اسے امام بننے کی پیشکش کی جو اس نے قبول کر لی۔ اور اس طرح سے باجماعت نماز کا رواج پیدا ہوا۔

اس واقعہ کے چار سال بعد الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم تشریف لائے جنہیں دیکھتے ہی الفا شیخنا امام نے کہا کہ مسٹر احمد آپ کی خواب پوری ہو گئی کیونکہ الحاج مولوی نذیر احمد صاحب کا لباس و پیغام بعینہ وہی ہے جو آپ کو خواب میں دکھایا گیا۔ اس موقعہ پر نہ صرف خاکسار کو بلکہ ایک کثیر تعداد کو ہدایت نصیب ہوئی اور خدا تعالیٰ نے قبل از وقت اس عاجز کو مہدی کے ظہور کی خبر سے نواز کر ایک گراں قدر احسان کیا۔

(بشارات رحمانیہ جلد دوم ص 127)

ہدایت کے تین طریق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ہدایت کے تین طریق ہیں۔ بعض لوگ تو کلمات طیبات سن کر ہدایت پاتے ہیں۔ بعض تہدید کے محتاج ہوتے ہیں بعض کو آسمانی نشان اور تائید نظر آ جاتی ہے کیونکہ ۔

شنیدہ کے بود مانند دیدہ

اب اس وقت جو خدا تعالیٰ دکھلا رہا ہے وہ چشم دید ہے دوسرے نقول ہیں۔ (ملفوظات جلد سوم ص 551)

مامور کی خوشبو

حضرت میرزا احمد اسماعیل قندھاری فرماتے ہیں:۔

''براہین احمدیہ کی اشاعت کے بعد قریباً 1887ء میں ایک دن صبح تہجد پڑھ کر اپنے مکان واقع محلہ گلباد شاہ میں اپنے مخصوص کمرہ میں مراقب بیٹھا تھا۔ کہ میں نے دیکھا۔ میرے کمرے کی چھت جانب شرق دیوار سے اوپر اٹھ گئی ہے۔ اور تیز روشنی میرے کمرے میں داخل ہوئی۔ اس کے بعد جب روشنی قدرے مدھم ہوئی۔ تو میں نے ایک بزرگ کو سرو قد اپنے سامنے کھڑا دیکھا۔ میں نے اٹھ کر اس سے مصافحہ کیا۔ اور با ادب دوزانو ہو کر سامنے بیٹھا۔ اور پھر کشفی حالت بدل گئی۔

ایک عرصہ دراز کے بعد جب حضرت مسیح موعود کی تصویر پشاور میں آئی۔ اور میں نے دیکھی۔ تو میں نے شناخت کیا کہ وہ یہی حضرت مسیح موعود تھے۔ جن کو میں نے کشف میں دیکھا تھا۔

حضرت مرزا احمد اسماعیل صاحب نے ایک عرصہ دراز تک یہی سمجھا۔ کہ میرا مصافحہ کرنا ان سے بیعت کے مترادف ہے۔ مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود نے کچھ عرصہ بعد 1891ء میں توضیح مرام اور فتح اسلام رسالے لکھے۔ اور شائع کئے۔ تو میرے پاس بھی بہ سبب براہین احمدیہ کے خریدار ہونے کے ارسال کئے۔ جب میں نے پڑھے۔ تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ بنی اسرائیل کا کوئی مامور بول رہا ہے۔ کیونکہ اس سے قبل میں کتب انبیاء بنی اسرائیل سے واقف ہو چکا تھا۔ میں نے بعد از مطالعہ یہ کتب حضرت مولوی غلام حسن خاں صاحب کو دیں۔ اور ان سے بھی کہا۔ کہ مجھے اس شخص کے کلام سے (ماموروں) کے کلام کی خوشبو آ رہی ہے۔ حضرت مرزا اسماعیل صاحب نے 1911ء میں بیعت کر لی۔

(الفضل 24 اگست 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم میاں محمد ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے مکرم مسعود احمد صاحب اور بہو محترمہ نوشین اقبال صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے 15 جولائی 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بیٹے کا نام مغفور احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم میاں خدا بخش صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے اور مکرم مرزا اقبال احمد صاحب آف اسلام آباد کا نواسہ ہے۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر کے ساتھ نیک صالحہ اور مخلص خادم دین بنائے۔ اور ہر دو خاندانوں کے لئے باعث رحمت اور برکت ہو۔

درخواست دعا

مکرم سید منور احمد صاحب راولپنڈی اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم کرنل آصف جمیل صاحب راولپنڈی میں بڑی آنت کے کینسر کی وجہ سے علیل ہیں۔ آپریشن ہو گیا ہے۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ کرنل آصف جمیل صاحب مکرم سید یوسف سہیل شوق صاحب مرحوم نائب ایڈیٹر الفضل کے بھائی ہیں۔

مکرم محمد فرید صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم محمد شریف صاحب سابق خادم بیت المبارک کا دائیں آنکھ کا آپریشن کر کے لینز ڈالا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

محترمہ مدیحہ اقبال صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد اقبال صاحب اسلام آباد شدید بیمار ہیں۔ ڈاکٹرز ابھی تک تشخیص نہیں کر سکے۔ سخت تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد احمد صاحب پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ سر پر چوٹیں لگی ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

گمشدہ انگوٹھی

مکرم غلام سرور صاحب (فرحت علی جیولرز) لکھتے ہیں۔ چند روز قبل دوپہر ایک بجے خاکسار سے اپنی دکان سے اقصیٰ روڈ کی طرف جاتے ہوئے ایک سونے کی زنانہ انگوٹھی راستہ میں کہیں گر گئی ہے جن صاحب کو ملے مہربانی فرما کر دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔

درخواست دعا

مکرم پروفیسر خلیل احمد چوہدری صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ لکھتے ہیں کہ مجلس نابینا ربوہ کے ممبران ظاہری معذوری کے باوجود فعال اور مفید رہنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ رمضان المبارک میں قرآن کریم سنانے کی سعادت اس کی ایک مثال ہے۔ گزشتہ برسوں کی طرح امسال بھی متعدد ممبران مجلس یہ سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

نکاح

مکرم میر منظور احمد صاحب آف قلعہ دار (شادیوال) ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم وحید منظور میر صاحب (پرنٹ گرافکس والے) حال ناظم آباد، کراچی کا نکاح ہمراہ محترمہ سائرہ خانم صاحبہ بنت مختار احمد بٹ صاحب قیوم آباد، کراچی بعوض حق مہر -/50 ہزار روپے محترم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ہال کراچی نے مورخہ 3 ستمبر 2004ء بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ مکرم وحید منظور میر صاحب گزشتہ پانچ سال سے قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناظم آباد، کراچی اور ڈھائی سال سے جنرل سیکرٹری حلقہ ناظم آباد، کراچی کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم طارق محمود جاوید صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ لکھتے ہیں۔ محترم چوہدری حفیظ احمد صاحب شاہد سابق مربی سلسلہ گیمبیا (مغربی افریقہ) حال وکالت وقف نو تحریک جدید چند روز قبل راولپنڈی اسلام آباد دفتری دورہ پر تشریف لے گئے تھے۔ وہاں دل کا حملہ ہوا فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا کہ وقت پر طبی سہولت میسر آنے سے طبیعت سنبھل گئی۔ علاج جاری ہے ڈاکٹرز نے چند روز مزید راولپنڈی کے ہسپتال میں ہی رہنے کا کہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے محترم مربی صاحب کو کامل شفا عطا فرمائے اور صحت کے ساتھ سلسلہ عالیہ کی خدمت کرنے والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اہل بیت سے ہر آلائش دور کر کے پاک کر دیا تھا

سیرت النبی ﷺ ۔ ازواج مطہرات کی تعلیم و تربیت

ازواج کے اعلیٰ کردار کی گواہی خدا تعالیٰ اور فرشتوں نے دی

عبدالسمیع خان

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اے اہل بیت یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلائش دور کردے اور تمہیں اچھی طرح پاک کردے۔ (احزاب:34)

اس وعدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی ازواج مطہرات کو جو پاکیزگی اور رفعت بخشی اس میں رسول اللہ ﷺ کی بے انتہاء محنت اور بے قرار دعاؤں کا بہت دخل ہے۔

آپ جہاں ان کے تمام مادی حقوق ادا کرتے وہاں ان کی تربیت پر بھی گہری نگاہ رکھتے اور سب سے بڑھ کر ذاتی نمونہ پیش فرماتے۔

حسین توازن

آپ کی زندگی حقوق اللہ اور حقوق العباد کے حسین توازن کا مرقع تھی۔ اسود کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہؐ گھر میں کیا کام کرتے تھے۔ آپؓ نے فرمایا حضوؐر کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے اور ان کی خدمت میں مشغول رہتے مگر جونہی نماز کا وقت آتا تو آپ نماز کے لئے نکل کھڑے ہوتے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب کان فی حاجۃ اھلہ حدیث نمبر 635)

مثالی گھرانہ

آنحضرت ﷺ نے ایک مثالی گھرانے کا نقشہ یوں کھینچا ہے کہ:۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحم کرے اس شخص پر جو رات کو اٹھے، نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو اٹھائے اگر وہ اٹھنے میں پس وپیش کرے تو اس کے منہ پر پانی چھڑکے تا کہ وہ اٹھ کھڑی ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ رحم کرے اس عورت پر جو رات کو اٹھے، نماز پڑھی اور اپنے میاں کو جگایا اگر اس نے اٹھنے میں پس وپیش کیا تو اس کے چہرے پر پانی چھڑکا تا کہ وہ اٹھ کھڑا ہو۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب قیام اللیل حدیث نمبر 1113)

قیام نماز کی تربیت

رسول اللہ ﷺ پر آغاز میں حضرت خدیجہؓ اور حضرت علیؓ ہی ایمان لائے تھے کہ آپؐ نے ان کے ساتھ نماز باجماعت کی ادائیگی کا سلسلہ شروع فرمادیا۔ پھر عمر بھر سفر وحضر، بیماری وصحت، امن وجنگ غرض کہ ہر حالت عسر و یسر میں اس فریضہ کی بجا آوری میں کبھی کوئی کوتاہی نہیں ہونے دی۔ اور یہی مبارک عادات آپ نے اپنی دیگر ازواج میں بھی پیدا فرمائیں۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضوؐر رات کو نماز تہجد کی ادائیگی کے لئے اٹھتے اور عبادت کرتے تھے جب طلوع فجر میں تھوڑا سا وقت باقی رہ جاتا تو مجھے بھی جگاتے اور فرماتے تم بھی وتر ادا کرلو۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ خلف النائم حدیث نمبر 482)

اسی طرح آپ فرماتی ہیں کہ رمضان کے آخری عشرہ میں آپ بطور خاص آپ خود بھی کمر ہمت کس لیتے اور بیویوں کو بھی اہتمام کے ساتھ عبادت کے لئے جگاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب صلوۃ التراویح باب العمل فی العشر الاواخر حدیث نمبر 1884)

ایک رات کا ذکر ہے کہ آنحضرت ﷺ نماز تہجد کے لئے اٹھے ہوئے تھے، وحی الٰہی کے ذریعہ سے آپ کو آئندہ کے احوال اور فتنوں کی کچھ خبریں بتائی گئی ہیں جس کے بعد ایک پریشانی اور گھبراہٹ کے عالم میں آپ بیویوں کو نماز اور دعا کے لئے جگانے لگے اور فرمایا ان حجروں میں سونے والیوں کو جگاؤ۔ اور پھر اس نصیحت کو مزید اثر انگیز بنانے کے لئے ایک عجیب پرحکمت جملہ فرمایا جو پوری زندگی میں انقلاب پیدا کرنے کے لئے کافی ہے۔ فرمایا:۔

''دنیا میں کتنی ہی عورتیں ہیں جو ظاہری لباسوں کے لحاظ سے بہت خوش پوش ہیں مگر قیامت کے دن جب یہ لباس کام نہ آئیں گے اور صرف تقویٰ کی ضرورت ہوگی تو وہ اس لباس سے عاری ہوں گی''۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن باب لایاتی زمان حدیث نمبر 6542)

رسول اللہ ﷺ جگانے کی خاطر بعض اوقات پاؤں کا انگوٹھا پکڑ کر ہلاتے ہیں یا پانی کا چھینٹا دیتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضوؐر میرے حجرے میں تہجد ادا کرتے۔ جگہ اتنی کم تھی کہ میں حضوؐر کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور جب حضوؐر سجدہ کرنے لگتے تو میں پاؤں سکیڑ لیتی۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی الفراش حدیث نمبر 369)

ایک بار آدھی رات کو حضرت عائشہؓ نے حضوؐر کو بستر پر نہ پایا تو تلاش کرتے کرتے ایک ویران قبرستان میں پہنچ گئیں۔ جہاں حضوؐر شدت الحاح اور گریہ سے تڑپ رہے تھے۔

(سنن نسائی کتاب عشرۃ النساء باب الغیرہ حدیث نمبر 3901)

یہ عبادت اور محبت الٰہی کا وہ عملی نمونہ ہے جو ہزاروں تقریروں پر بھاری ہے جو جسموں پر نہیں روحوں میں انقلاب برپا کرتا ہے۔

رات کے وقت آپؐ کی نماز بہت لمبی ہوتی۔ نسبتاً لمبی سورتیں تلاوت کرنا پسند فرماتے۔ حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز (تہجد) کی کیفیت پوچھی گئی۔ آپؓ نے فرمایا حضور ﷺ رمضان یا اس کے علاوہ دنوں میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔ مگر وہ اتنی لمبی پیاری اور حسین نماز ہوا کرتی تھی کہ اس نماز کی لمبائی اور حسن وخوبی کے متعلق مت پوچھو! یعنی میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے آپؐ کی اس خوبصورت عبادت کا نقشہ کھینچ سکوں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب قیام النبیؐ حدیث نمبر 1079)

نرالے انداز

اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کی صفات کا تذکرہ تو اکثر ہی گھر میں رہتا تھا۔ عجب ڈھنگ اور نرالے انداز سے آپؐ اہل خانہ کے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کی عبادت کا شوق پیدا فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ سے فرمانے لگے۔ مجھے اللہ کی ایک ایسی صفت کا علم ہے جس کا نام لے کر دعا کی جائے تو ضرور قبول ہوتی ہے۔ حضرت عائشہؓ نے وفور شوق سے عرض کیا حضور پھر مجھے بھی وہ صفت بتائیے نا۔ آنحضوؐر نے فرمایا میرے خیال میں تمہیں بتانا مناسب نہیں۔ حضرت عائشہؓ جیسے روٹھ کر ایک طرف جا بیٹھیں کہ خود ہی بتائیں گے مگر جب آنحضرت ﷺ نے کچھ دیر تک نہ بتایا تو عجب شوق کے عالم میں خود اٹھیں، رسول کریمؐ کے پاس آکر کھڑی ہوگئیں۔ آپ کی پیشانی کا بوسہ لیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ بس مجھے ضرور وہ صفت بتائیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اے عائشہ بات دراصل یہ ہے کہ اس صفت کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے دنیا کی کوئی چیز مانگنا درست نہیں اس لئے میں بتانا نہیں چاہتا۔ تب حضرت عائشہؓ پھر روٹھ کر الگ ہو جاتی ہیں کہ اچھا نہ تو نہ سہی۔ پھر آپ وضو کر کے مصلی بچھاتی ہیں اور حضوؐر کو سنا کر باآواز بلند یہ دعا کرتی ہیں کہ اے میرے مولیٰ! تجھے اپنے سارے ناموں اور صفتوں کا واسطہ۔ ان صفتوں کا بھی جو مجھے معلوم ہیں اور ان کا بھی جو میں نہیں جانتی کہ تو اپنی اس بندی کے ساتھ عفو کا سلوک فرما۔

آنحضرتؐ پاس بیٹھے دیکھتے جاتے اور مسکراتے جاتے ہیں اور فرماتے ہیں اے عائشہ بے شک وہ صفت انہی صفات میں سے ہے جو تم نے شمار کر ڈالیں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللہ الاعظم حدیث نمبر 3849)

بیویوں کے دل میں توحید باری کی عظمت کے قیام کا خیال آپ کو بوقت وفات بھی تھا۔ آپؐ کی آخری بیماری میں جب کسی بیوی نے حبشہ کے ایک گرجے کا ذکر کیا جو ماریہ (حضرت مریمؑ) کے نام سے موسوم تھا تو اپنی بیماری کی تکلیف دہ حالت میں بھی آپ نے بیویوں کی توجہ توحید باری کی طرف مبذول کراتے ہوئے فوراً گفتگو کا رخ دوسری طرف موڑ دیا اور فرمایا ''برا ہوا ان یہودیوں اور عیسائیوں کا جنہوں نے اپنے نبیوں اور بزرگوں کے مزاروں کو سجدہ گاہیں بنالیا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ فی البیعۃ حدیث نمبر 409 وکتاب الجنائز باب ما یکرہ من اتخاذ المساجد حدیث نمبر 1244)

گویا بالفاظ دیگر اپنی وفات کو قریب جانتے ہوئے آپؐ بیویوں کو یہ پیغام دے رہے تھے کہ دیکھو تم لوگ میری قبر کو شرک گاہ نہ بنا دینا میرے بعد توحید پر قائم رہنا۔

عجیب بات

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ آپ مجھے آنحضرت ﷺ کی کوئی ایسی بات بتائیں جو آپ کو بہت ہی عجیب معلوم ہوتی ہو۔ اس پر حضرت عائشہؓ رو پڑیں اور ایک لمبے عرصہ تک روتی رہیں اور جواب نہ دے سکیں پھر فرمایا کہ آپؐ کی تو ہر بات ہی عجیب تھی کس کا ذکر کروں اور کس کا ذکر نہ کروں۔

ایک رات میرے ہاں باری تھی حضورؐ میرے پاس تشریف لائے بستر میں داخل ہوئے اور فرمایا اے عائشہ! کیا مجھے اس بات کی اجازت دیں گی کہ میں اپنے رب کی عبادت میں یہ رات گزاروں۔

میں نے عرض کی یا رسول اللہ یقیناً مجھے تو آپؐ کا قرب پسند ہے اور آپؐ کی خوشنودی مقصود ہے میں آپؐ کو خوشی سے اجازت دیتی ہوں۔ اس پر حضورؐ اٹھے اور گھر میں لٹکے ہوئے ایک مشکیزہ کی طرف گئے اور وضو کیا پھر آپؐ نماز پڑھنے لگے اور قرآن کا کچھ حصہ تلاوت فرمایا۔ آپؐ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگی ہوئی تھی۔ پھر آپؐ بیٹھ گئے اور خدا کی حمد اور تعریف کی اور پھر رونا شروع کر دیا۔ پھر آپؐ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور پھر رونے لگے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپؐ کے آنسوؤں سے زمین تر ہوگئی اور اسی حال میں وہ رات گزر گئی اور جب صبح کے وقت حضرت بلالؓ نماز کے لئے آپؐ کو بلانے آئے اس وقت بھی آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ رو رہے ہیں کیا آپؐ کے متعلق اللہ نے یہ خوشخبری نہیں دی وقد غفر اللّٰہ لك ماتقدم من ذنبك وماتأخر پھر آپ کیوں روتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اے بلال کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(تفسیر کشاف زیر آیت ان فی خلق السمٰوٰت والارض ......)

ام سلمہؓ کی امامت

ایک دفعہ حضرت ام سلمہؓ کے گھر میں کچھ عورتیں جمع تھیں۔ رسول کریمؐ نے دیکھا کہ سب اکیلی اکیلی نماز پڑھ رہی ہیں۔ ام سلمہؓ کو فرمایا تم نے ان کو نماز باجماعت کیوں نہ پڑھا دی؟ ام سلمہؓ نے پوچھا کیا یہ جائز ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں جب تم زیادہ عورتیں ہو تو ایک درمیان میں کھڑی ہو کر امامت کروا لیا کرے۔ اس طرح آپؐ نے نماز باجماعت اور عبادت الٰہی کا شوق ان میں پیدا کیا۔

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے۔ میں حضور کا خیمہ تیار کرتی تھی۔ حضرت حفصہؓ نے بھی مجھ سے پوچھ کر اپنا خیمہ لگا لیا۔ ان کی دیکھا دیکھی ام المومنین حضرت زینبؓ بنت جحش نے خیمہ لگوایا۔ صبح رسولؐ اللہ نے کئی خیمے دیکھے تو پوچھا کہ کس کے خیمے ہیں۔ آپؐ کو بتایا گیا کہ ازواج کے ہیں تو آپ ان سے ناراض ہوئے اور فرمایا کہ تم لوگ یہ (ریس کرنے کو) نیکی سمجھتے ہو۔ پھر اس سال آپؐ نے اعتکاف رمضان نہیں فرمایا بلکہ شوال کے دس دن اعتکاف فرماتے رہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف لیلاً حدیث نمبر 1892)

ازواج کے باہمی سلوک کی نگرانی

آنحضورؐ کی پوری کوشش ہے کہ ازواج مطہرات آپس میں بہت محبت اور پیار سے زندگی بسر کریں لیکن اگر طبعی جذبات کے ماتحت کوئی بیوی ایسا قدم اٹھاتی ہے جس سے دوسری بیوی کی حق تلفی ہوتی یا جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے تو حضورؐ سختی سے اس کا نوٹس لیتے۔ کسی کو یہ اجازت نہیں کہ اس پرسکون ماحول میں پتھر پھینک کر ہلچل مچا دے۔

تمام محبتوں شفقتوں کے باوجود اگر کبھی بیویوں کی طرف سے عدل سے ہٹی ہوئی کوئی بات سرزد ہوتی تو آپؐ سختی سے اس کا نوٹس بھی لیتے اور مناسب فیصلہ بھی فرماتے۔ ہر چند کہ حضرت عائشہؓ آپؐ کو بہت محبوب تھیں ایک دفعہ انہوں نے حضرت صفیہؓ کو اپنی چھنگلی دکھا کر ان کے پست قد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ٹھگنی (چھوٹے قد والی) کا طعنہ دے دیا۔ آنحضرتؐ کو معلوم ہوا تو آپؐ نے بہت سرزنش کی۔ فرمایا یہ ایسا سخت کلمہ تم نے کہا کہ تلخ سمندر کے پانی میں بھی اس کو ملا دیا جائے تو وہ اور کڑوا ہو جائے۔

(سنن ترمذی کتاب صفۃ القیامہ حدیث نمبر 2426)

عفو سے کام لیا

ایک بار ام المومنین حضرت زینب بنت جحشؓ نے ام المومنین حضرت صفیہؓ کو یہودن کہہ دیا۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا نسب یہود ابن یعقوب تک منتہی ہوتا ہے مگر کہنے کا انداز اور لب ولہجہ تھا کہ حضورؐ دو تین ماہ تک حضرت زینبؓ کے حجرہ میں نہ گئے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں غم سے نڈھال ہو کر مایوس ہو چکی تھی اور سمجھتی تھی کہ اب کبھی آنحضرت ﷺ کا چہرہ نہ دیکھ سکوں گی۔ حضرت زینبؓ نے توبہ کی تو پھر آپ نے عفو سے کام لیا۔

(الاصابہ جلد 7 ص 740، ابن حجر عسقلانی، دار الجبل بیروت، طبع اول 1992ء)

حضرت صفیہؓ کھانا پکانے کی ماہر تھیں۔ ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ کی باری کے دوران انہوں نے کھانا بھجوایا۔ حضرت عائشہؓ کو غیرت آئی اور جو لونڈی کھانا لے کر آئی تھی اس کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر کھانا گرا دیا تو وہ برتن ٹوٹ گیا۔ حضرت عائشہؓ سے شدید محبت کے باوجود حضورؐ نے اس فعل پر اظہار ناپسندیدگی فرمایا۔ آپؐ نے خود اپنے ہاتھوں سے اس ٹوٹے ہوئے برتن کو اکٹھا کر کے جوڑا اور پھر حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اس کے ساتھ کا برتن تمہارے گھر میں ہے تو لاؤ۔ چنانچہ وہ برتن لایا گیا حضورؐ نے ٹوٹا ہوا برتن حضرت عائشہؓ کے سپرد کر دیا اور صحیح سالم برتن حضرت صفیہؓ کو بھجوا دیا۔

(بخاری کتاب النکاح باب الغیرۃ حدیث نمبر 4824)

دل جوڑنے والا اس کو کہتے ہیں۔

ازواج کے ذریعہ امت کی تربیت

آنحضرت ﷺ کی تعدد ازدواج کی ایک حکمت امت کی تربیت بھی تھی۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی قوت قدسیہ اور محنت اور دعاؤں سے ایک پاکیزہ ماحول اور معاشرہ قائم کیا۔ اپنی ازواج کی ایسی تربیت فرمائی کہ وہ امت کے لئے اپنے اپنے دائرہ میں ایک نمونہ بن گئیں۔ خصوصاً عورتوں سے متعلق مسائل میں وہ رسول اللہؐ اور امت کے درمیان ایک عملی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت عائشہؓ کے متعلق فرمایا کہ خذوا شطر دینکم من الحمیراء۔ آدھا دین عائشہؓ سے سیکھو۔

(نہایہ ابن اثیر جلد نمبر 1 ص 438 موسسہ اسماعیلیان، طبع چہارم)

چنانچہ حضرت عائشہؓ رسول اللہؐ کی وفات کے 48 سال بعد تک زندہ رہیں اور امت کے لیے چشمہ علم وعرفان بنی رہیں۔ جن ازواج نے خلافت راشدہ کے بعد تک عمر پائی ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

1۔ حضرت حفصہؓ وفات 41ھ
2۔ حضرت ام حبیبہؓ وفات 44ھ
3۔ حضرت صفیہؓ وفات 50ھ
4۔ حضرت میمونہؓ وفات 51ھ
5۔ حضرت جویریہؓ وفات 56ھ
6۔ حضرت عائشہؓ وفات 57ھ
7۔ حضرت ام سلمہؓ وفات 60ھ

خدا اور فرشتوں کی گواہی

رسول اللہ ﷺ کی تربیت یافتہ ان ازواج نے ذاتی طور پر جس اعلیٰ کردار کا مظاہرہ فرمایا وہ تاریخ اور سیرت کی ضخیم کتب میں بڑی تفصیل سے محفوظ ہے۔ یہاں اس کی تائید میں صرف خالق کائنات اور اس کے روح الامین کی گواہی درج کی جاتی ہے جس میں اللہ اور رسول نے ازواج مطہرات کو سلام بھیجے۔

حضرت جبریل نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا خدیجہ سے رب کائنات کا اور میرا سلام کہہ دیجئے اور ان کو ایک ایوان جنت کی بشارت دیں جو خالص مروارید سے بنا ہے جس کے اندر کوئی رنج والم نہیں۔

(صحیح مسلم کتاب فضل الصحابہ باب فضائل خدیجہ حدیث نمبر 4460)

رسول اللہؐ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا یہ جبریل ہیں اور تمہیں سلام کہتے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا میرا سلام بھی ان تک پہنچا دیں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فضائل عائشہ حدیث نمبر 3484)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے عائشہ کے بستر میں وحی نازل ہوتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الھبہ باب من اھدی الی صاحبہ حدیث نمبر 2393)

حضرت حفصہؓ کے متعلق جبریل نے فرمایا "انھا صوامة قوامة وانھا زوجك فی الجنة"۔ وہ روزے رکھنے والی بہت نمازیں پڑھنے والی اور جنت میں بھی آپ کی زوجہ ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین ذکر حفصہ۔ جلد 4 ص 17 حدیث نمبر 6754)

جنت نظیر گھر

رسول اللہ ﷺ نے اپنی قوت قدسیہ کے ذریعہ عالم عرب میں جو روحانی انقلاب پیدا کیا اس کا ایک ثبوت آپؐ کی ازواج مطہرات کا عظیم الشان کردار ہے۔ اور اس مقدس رسولؐ کی یہی خواہش تھی کہ گھر گھر میں اس روحانی انقلاب کے جلوے نظر آئیں۔ اس مقصد کے لئے مردوں کو بھی مستعد ہونا پڑے گا اور عورتوں کو بھی۔ تا کہ دونوں مل کر وہ جنت پیدا کریں جو اس دنیا کی بے نظیر جنت تھی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

"امر واقعہ یہ ہے کہ سب سے حسین معاشرے کی جنت جو نازل ہوئی وہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے زمانے میں نازل ہوئی۔ آپؐ نے بہترین اسوہ ہر آنے والی نسل کے لئے پیچھے چھوڑا...... پس آج تمام گھروں کو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے گھروں میں تبدیل ہونا ہوگا۔ آج امن کی اور کوئی راہ نہیں ہے سوائے اس راہ کے۔ آج نجات کا کوئی راستہ نہیں مگر ایک راستہ کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کے اسوہ کو ہم قبول کر لیں۔

پس اے احمدی مرد و اور عورتو تم دنیا کو امن اور آشتی کی خوشخبری دینے کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ ضرور آگے بڑھو اور دنیا کو اس کی طرف بلاؤ لیکن یاد رکھنا کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی عطا کردہ جنتیں ساتھ لے کر چلنا۔ یہی جنتیں ہیں جو آج دنیا کو امن دیں گی۔ اس جنت کے بغیر گھر گھر میں جہنم بھڑکائی جا رہی ہے۔ طرح طرح کے مصائب اور دکھ ہیں جن میں انسان مبتلا ہے اور ایک دوسرے کو مبتلا کرتا چلا جا رہا ہے۔ آج مغربی قوموں کا امن بھی اٹھ چکا ہے اور مشرقی قوموں کا امن بھی اٹھ چکا ہے۔ آج نہ روس عائلی جنت کی ضمانت دے سکتا ہے اور نہ امریکہ عائلی جنت کی ضمانت دے سکتا ہے اور وہ ایک ہی ہے اور صرف ایک ہی ہے یعنی ہمارا آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو آج معاشرہ کی جہنم کو جنت میں تبدیل کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

(الفضل 28 مارچ 1984ء)

☆......☆......☆......☆

مرتبہ: مرزا خلیل احمد قمر صاحب

جماعت احمدیہ کے بارے میں ڈاکٹر محمد اقبال کے چند تاثرات

محمود نظامی کی کتاب ”ملفوظات“ سے چند اقتباسات

ڈاکٹر محمد اقبال کی وفات کے بعد ایک سال کے اندر اندر ”ملفوظات“ کے نام سے ایک کتاب محمود نظامی سیکرٹری حلقہ نقد و نظر لاہور نے مرتب کی یہ کتاب لالہ نرائن دت سہگل نے امرت الیکٹرک پریس لاہور سے شائع کی۔ اس میں علامہ اقبال کے بارے میں بہت سی دلچسپ اور معلومات افزاء باتیں درج ہیں علامہ کے احباب اور قریبی دوستوں نے علامہ کو جیسا پایا بیان کر دیا۔ علامہ اپنی زندگی کے آخری چار پانچ برسوں میں جماعت احمدیہ کے شدید مخالف ہو گئے تھے۔ اس سے قبل وہ اپنے ملنے والے احباب سے احمدیت کے بارے میں اچھی باتیں بھی کر لیا کرتے تھے۔ احمدیت کے بارے میں علامہ کی گفتگوؤں سے چند اقتباسات قارئین الفضل کے لئے پیش ہیں۔

گفتگو کا موضوع

حفیظ ہوشیارپوری عمر عزیز کے بہترین لمحے میں لکھتے ہیں۔

قادیانیت کے متعلق ڈاکٹر صاحب کے پہلے اور دوسرے بیان کی اشاعت کے درمیانی عرصے میں ہم اکثر ان کے پاس جایا کرتے تھے اور گفتگو کا موضوع عام طور پر ’قادیانیت‘ ہوا کرتا تھا۔ (ص 128)

علامہ کے والد کا بانی احمدیت سے تعلق

ڈاکٹر سعید اللہ ایم اے پی ایچ ڈی ”اقبال کے ہاں ایک شام“ میں لکھتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے فرمایا میرے والد کی دکان پر ابن عربی کی فصوص الحکم باقاعدہ پڑھی جایا کرتی تھی۔ مولوی عبدالکریم صاحب قادیانی ان کی آواز بلند تھی۔ یہ خدمت سرانجام دیا کرتے تھے۔ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بھی اس صحبت میں شریک ہوا کرتے تھے۔ مجاز اور حقیقت کی داستان وہ ابن عربی سے سنتے رہے یہی فلسفہ بعد میں انہوں نے حقیقی اور مجازی نبوت کی شکل میں پیش کیا۔ (ص 111)

علامہ کے بڑے بھائی

محمد حسین عرشی ”علامہ اقبال کی صحبت میں لکھتے ہیں۔

علامہ کے برادر اکبر احمدیت سے دلچسپی رکھتے تھے علامہ ان کا ادب ملحوظ رکھتے اور اس بارہ میں ان سے گفتگو کرنے سے اجتناب فرماتے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ میری موجودگی میں احمدیت پر گفتگو ہو رہی تھی وہ درمیان میں آ گئے تو علامہ خاموش ہو گئے۔

(ص 42)

تاریخ وفات

محمد حسین عرشی علامہ کی صحبت میں لکھتے ہیں۔

میں نے سید احمد کی وفات پر تاریخ کہی تھی جو ان کی قبر پر کندہ ہے۔

اِنّیِ متوفیکَ وَرَافِعکَ اِلیّ وَمُطَھِّرُکَ

(ص 51)

حضرت مسیح علیہ السلام

علامہ محمد حسین عرشی لکھتے ہیں۔

حکیم طالب علی صاحب کے سوال پر مسیح علیہ السلام کی معجزات سے بھری زندگی ولادت اور وفات سے متعلق فرمایا کہ نو مسلم عیسائیوں نے اپنے غیر معقول اور خرافاتی عقائد مسلمانوں میں شائع کر دیئے۔ سادہ لوح مسلمانوں نے ان کو اجزائے اسلام سمجھ کر سر آنکھوں پر اٹھایا اور ابتدائی مصنفین نے روایتاً اپنی کتب میں نقل کر دیا۔ (ص 48)

عبداللہ آتھم والی پیشگوئی

ڈاکٹر پروفیسر سعید اللہ صاحب ”اقبال کے ہاں ایک شام“ میں لکھتے ہیں۔

فرمایا سیالکوٹ کا ذکر ہے میں شام کے قریب گھر سے نکلا۔ تو دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے احمدی جمع ہیں بعض میرے واقف تھے۔ میں گیا اور ان سے دریافت کیا کہ کیا بات ہے ایک صاحب نے کہا حضرت میرزا صاحب نے عبداللہ آتھم کے بارے میں جو پیشگوئی کی تھی۔ کہ اگر وہ توبہ نہ کرے گا تو چار برس کے اندر مر جائے گا۔ آج ان چار سالوں کا آخری دن ہے ہم تار کا انتظار کر رہے ہیں۔ میں نے رندانہ طریق سے کہا کہ خدا کی بات کو اس طرح نہ مان لیا کرو۔ اس کا کیا اعتبار ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدا کی بات ہے۔ پوری ہو کر رہے گی۔ میں نے کہا وہ پیش گوئی مشروط تھی۔ اگر عبداللہ آتھم نے چپکے سے توبہ کر لی تو پیشگوئی پوری نہیں ہوگی۔ اگر ایسی صورت پیش آ گئی تو پھر تم کیا کرو گے وہ دن گزر گیا۔ عبداللہ آتھم نہ مرا۔ دوسرے ہی دن قادیان سے اشتہار نکلا۔ جو صورت حال میں نے احمدی دوست سے بیان کی تھی وہی پیش آئی۔ اس کے بعد مرزا صاحب نے غیر مشروط طور پر عبداللہ آتھم کی موت کی دوبارہ پیش گوئی کی جو پوری ہوئی“۔

(ص 111`112)

تجارت کا ذریعہ

محمد حسین عرشی ”علامہ اقبال کی صحبت میں“ لکھتے ہیں۔

بہت سے مولوی جو تحریک احمدیت کے مخالف ہیں انہوں اس مخالفت کو ذریعہ معاش بنا رکھا ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ احمدیت مٹے۔ کیونکہ اس کے مٹنے سے ان کی تجارت مٹ جائے گی۔

(ص 42)

والدہ کا علاج حضرت حکیم نورالدین صاحب سے

فرمایا کہ میری والدہ کو درد گردہ اس شدت سے ہوتا تھا کہ ہمیں ان کی موت سامنے نظر آیا کرتی تھی۔ ایک دفعہ وہ درد گردہ سے بے ہوش پڑی تھیں۔ رات کا وقت تھا کہ حکیم نورالدین صاحب نے آ کر ہمارا دروازہ کھٹکھٹایا۔ حکیم صاحب نے کہا میں بھی ذرا دیکھوں۔ حکیم صاحب نے ایڑی کے قریب کسی رگ کو دبایا تو والدہ نے آنکھیں کھول دیں۔ حکیم صاحب نے کہا۔ اب رات کا وقت ہے۔ اس وقت تو سینک کرو۔ صبح باقاعدہ علاج ہوگا۔ صبح ہوئی تو حکیم صاحب نے والدہ کے لئے چوزہ تجویز کیا کہا اس کا شوربہ پیئیں اور گوشت کھائیں۔ اس علاج کا یہ اثر ہوا کہ والدہ کو عمر بھر درد گردہ کی شکایت نہ ہوئی۔ والدہ عرصہ دراز تک چوزہ کھاتی رہیں۔ کھاتے کھاتے تنگ آ گئیں تو حکیم صاحب کو لکھا گیا کہ اگر مناسب ہو تو چوزے کا بدل بتا دیں جواب آیا انڈہ بدل ہے۔

(ص 103)

علامہ کا علاج کروانا

ایک دفعہ جب میں انارکلی میں رہتا تھا مجھے Gout کی شکایت ہوئی حکیم نورالدین صاحب لاہور آئے ہوئے تھے۔ علی بخش کو ان کے پاس بھیجا کہ میں درد کی وجہ سے چلنے سے معذور ہوں اگر آپ تشریف لے آئیں تو عنایت ہوگی علی بخش کی معرفت جواب آیا کہ کھانا کھا کر مرغی کے پر کو حلق میں ڈال کر قے کر دو۔ میں کھانا کھا چکا تھا۔ علی بخش مرغی کا پر لایا۔ قے کر دی درد جاتا رہا۔

(ص 104)

علامہ کا نام جماعت احمدیہ ہی پیش کرتی تھی

مرزا جلال الدین بیرسٹر بار ایٹ جو علامہ کے نوجوانی کے یار غار تھے لکھتے ہیں۔

جب اقبال کی عالمانہ حیثیت کی طرف لوگوں کی آنکھیں کھلیں تو تمام حلقوں میں ان کا چرچا ہونے لگا۔ چنانچہ اس کے بعد جب کبھی کوئی سوشل اجتماع ہوتا تو مسئلہ صدارت میں بڑی کشمکش ہوتی۔ اس وقت تک میاں محمد شفیع مرحوم کا نام اس قسم کی مجالس کی صدارت کے لئے واحد طور پر پیش ہوا کرتا تھا اب لوگ اقبال کی عظمت سے روشناس ہوئے تو ان کا نام بھی اعزاز کے لئے تجویز ہونے لگا۔ اور شفیع مرحوم کے مقابلہ پر احمدیہ جماعت اقبال کا نام پیش کرتی۔ (ص 62)

توکل اور اسباب

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

حضرت مسیح موعود سے ایک بات میں نے بارہا سنی ہے۔ آپ ترکیہ کے سلطان عبدالحمید خان کا جو معزول ہو گئے تھے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ سلطان عبدالحمید خان کی ایک بات مجھے بڑی ہی پسند ہے۔ جب یونان سے جنگ کا سوال اٹھا تو وزراء نے بہت سے عذرات پیش کر دیئے۔ دراصل سلطان عبدالحمید کا منشاء تھا کہ جنگ ہو مگر وزراء کا منشاء نہیں تھا۔ اس لئے انہوں نے بہت سے عذرات پیش کئے۔ آخر انہوں نے کہا جنگ کے لئے یہ چیز بھی تیار ہے اور وہ چیز بھی تیار ہے لیکن اہم چیز کا ذکر کر کے کہہ دیا کہ فلاں امر کا انتظام نہیں ہے۔ مثلاً یوں سمجھ لو کہ انہوں نے کہا (اور غالباً یہی کہا ہوگا) کہ تمام یورپین طاقتیں اس وقت اس بات پر متحد ہیں کہ یونان کی امداد کریں اور اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ جب وزراء نے اپنا مشورہ پیش کیا اور مشکلات بتائیں اور کہا کہ فلاں چیز کا انتظام نہیں تو سلطان عبدالحمید نے جواب دیا کہ کوئی خانہ تو خدا کے لئے بھی چھوڑنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود سلطان عبدالحمید کے اس فقرہ سے بہت ہی لطف اٹھاتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس کی یہ بات بہت ہی پسند ہے۔ تو مومن کے لئے اپنی کوششوں میں سے ایک خانہ خدا تعالیٰ کے لئے چھوڑنا ضروری ہوتا ہے۔ درحقیقت سچی بات یہ ہے کہ مومن کبھی بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا بلکہ دراصل کوئی شخص بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا جب وہ کہہ سکے کہ اب کوئی رستہ کمزوری کا باقی نہیں رہا۔ اور اگر کوئی انسان کہے کہ میں اپنا کام ایسا مکمل کر لوں کہ اس میں کوئی رخنہ اور سوراخ باقی نہ رہے تو یہ حماقت ہوگی۔ مگر اسی طرح یہ بھی حماقت ہے کہ انسان اسباب کو بالکل نظر انداز کر دے۔ اس وقت یوروپین قومیں پہلی حماقت میں مبتلا ہیں اور مسلمان دوسری حماقت میں۔

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 542)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر 38062 میں زہرہ عرفان بیوہ عرفان ملہی مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 861۔بی فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زہرہ عرفان گواہ شدنمبر 1 محمد احمد ولد عبدالغنی آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن گواہ شدنمبر 2 سلطان احمد ولد محمد احمد آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 38063 میں چوہدری منور احمد ولد چوہدری نواب الدین قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 292/C سھگی سکیم کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 9 کنال رقبہ بمقام چک نمبر 219 ملویاں نوالہ فیصل آباد اندازاً مالیت -/500000 روپے۔2۔ پانچ ایکڑ زمین بمقام 59 چک لیہ مالیت -/500000 روپے۔ 3۔ ایک عدد پلاٹ بمقام ہزار گنجی کوئٹہ مالیت -/100000 روپے۔4۔ایک عدد مکان بمقام جناح روڈ موئیز پلازہ کوئٹہ مالیت -/800000 روپے۔ 5۔ ایک عدد مکان بمقام سھگی سکیم کوئٹہ مالیت -/2000000 روپے۔6۔ایک عدد گاڑی نسان ماڈل 88 مالیت اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری منور احمد گواہ شدنمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شدنمبر 2 ناصر علی خان وصیت نمبر 30785

مسل نمبر 38064 میں صبیحہ اجمل بنت شیخ محمد اجمل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ اجمل گواہ شدنمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شدنمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 26002

مسل نمبر 38065 میں ادیبہ محمود زوجہ محمود احمد اشرف پیشہ گھریلو خاتون Occasional job عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سونا -/7000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔حق مہر -/25000 روپے بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Occasional job مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ادیبہ محمود گواہ شدنمبر 1 محمد ناصر احمد وصیت نمبر 25991 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد اشرف وصیت نمبر 22432

مسل نمبر 38066 میں مبارک احمد ولد چوہدری ظفر احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شدنمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد محمد حسین کینیڈا گواہ شدنمبر 2 خضر احمد ولد چوہدری مبارک علی مرحوم کینیڈا

مسل نمبر 38067 میں خالد رسول ولد غلام رسول پیشہ پلمبر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع 15۔محمود کینیڈا -/250000 کینیڈین ڈالر کا 1/3 حصہ کا مالک ہوں۔ اس مکان پر بینک لون -/160000 ڈالر کینیڈین ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3725 کینیڈین ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد رسول گواہ شدنمبر 1 میاں رضوان مسعود ولد میاں مسعود احمد کینیڈا گواہ شدنمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر 38068 میں شازیہ کرن زوجہ داؤد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میپل کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 30 تولے مالیتی -/5000 ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ کرن گواہ شدنمبر 1 داؤد ناصر ولد ناصر احمد کینیڈا گواہ شدنمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر 38069 میں زاہد محمود ولد میاں محمد شریف عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ بیرونی کراچی جو کہ قسطوں پر مبلغ -/100000 روپے کا خریدا گیا ہے جس کی آدھی قسطیں مبلغ -/50000 روپے ادا کر دی گئی ہیں ابھی میرے نام رجسٹر نہیں ہوا۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہد محمود گواہ شدنمبر 1 اعجاز احمد ولد اقبال احمد نیاز بیلجیئم گواہ شدنمبر 2 منیر احمد انجم ولد چوہدری فضل احمد Molen beek بیلجیئم

مسل نمبر 38070 میں طلعت مقصود زوجہ مقصود الرحمٰن قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برسلز بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 300 گرام مالیتی -/2100 یورو۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 بحساب -/150 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت مقصود گواہ شدنمبر 1 مقصود احمد الرحمٰن خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد شاہین وصیت نمبر 23887

مسل نمبر 38071 میں عبدالباسط ولد میاں عنایت اللہ قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برسلز بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد موٹر سائیکل جس کی موجودہ قیمت -/1000 یورو ہے۔2۔بنک قومی بچت پاکستان میں موجودہ -/350000 روپے پاکستانی 3۔ ایک عدد مکان واقع ڈپٹی یعقوب کالونی لنک بند روڈ باغبانپور لاہور جس کے نصف حصہ کا یہ عاجز مالک ہے اس کی موجودہ قیمت -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالباسط گواہ شدنمبر EJAZ AHMAD1 برسلز بیلجیئم گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد شاہین وصیت نمبر 23887

مسل نمبر 38072 میں محمد یوسف ولد خوشی محمد قوم مغل پیشہ فارغ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4۔علوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان 10 مرلہ موجودہ قیمت -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یوسف ولد خوشی محمد گواہ شدنمبر 1 احمد زکریا ولد محمد یوسف 4۔علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد ولد محمد یوسف علوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 38074 میں عظمیٰ پروین زوجہ فصیح الدین احمد قوم راجپوت لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-17 علوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر زیورات وزنی پونے تین تولے مالیتی -/21700 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عظمیٰ پروین گواہ شدنمبر 1 فصیح الدین احمد ولد علیم الدین P-17 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر 2 ماسٹر علیم الدین ولد چراغ دین P-17 علوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 38075 میں حمید اللہ ساجد ولد احمد علی قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20۔علوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید اللہ ساجد گواہ شدنمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61۔علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر 2 احمد علی والد موصی

مسل نمبر 38076 میں ناصرہ نعیم زوجہ نعیم احمد قوم مغل پیشہ...... عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/28 دار العلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 55 گرام 950 ملی گرام مالیتی -/37756 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ نعیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طاہر ولد امیر احمد 34/28 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد نذیر احمد 6/60 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38077** میں بلال احمد ولد محمد اسحٰق قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4-A/3 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین بھٹی ولد عبدالرحمٰن بھٹی وصیت نمبر 22472 گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان وصیت نمبر 24394

مسل نمبر **38078** میں شعیب احمد فراز ولد محمد اسحٰق قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4-A/3 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد فراز گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین بھٹی وصیت نمبر 22972

مسل نمبر **38079** میں ہما حمید بنت حمید الدین اختر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/3 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہما حمید گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **38081** میں مائدہ رشید بنت رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مائدہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد لعل دین دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان حیدر ولد رشید احمد دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر **38083** میں شازیہ تسلیم زوجہ مدثر احمد مشرف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الذکر نیو سول لائن سرگودھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر مبلغ -/20000 روپے بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شازیہ تسلیم گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد مشرف وصیت نمبر 29984 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ناصر ولد محمد خان 142 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38084** میں بشریٰ ودود زوجہ عبدالودود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 155-A گلشت ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 7 تولے مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ودود گواہ شد نمبر 1 عبدالودود وصیت نمبر 29529 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **38085** میں رضیہ لطیف بیگم بیوہ قاری لطیف احمد پیشہ گھریلو خاتون پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-05-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500 روپے تھا خاوند کی وفات ہو چکی ہے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے NSC میں جمع ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 840+1404 روپے ماہوار بصورت منافع NSC+ پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد محمد لطیف شاداب کالونی ٹمپل روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن 3/3 دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38086** میں شائستہ شریف بنت محمد شریف احمد رانجھا قوم رانجھا پیشہ ملازمت سرکاری عمر 26 سال بیعت 9-9-1999 ساکن احمد پور شرقیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے چھ ماشے مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2780 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ شریف گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32576 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد C/O قمر کیسٹ پوائنٹ چوک عباسیہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

مسل نمبر **38087** میں مدثر احمد ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن 4/18 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد طاہر وصیت نمبر 31594

مسل نمبر **38088** میں پرنس اکاش تابش ولد چوہدری سلطان علی قوم سندھو جٹ پیشہ ہیلپر ورکشاپ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/8 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرنس اکاش تابش گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان علی ولد چوہدری رحمت علی 8/8 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد طاہر وصیت نمبر 31594

مسل نمبر **38089** میں رضوان علی ولد چوہدری سلطان علی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/8 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان علی گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان علی ولد چوہدری رحمت علی گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن 4/18 دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **38090** میں کلیم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ فاروق قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/7 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم اللہ مانگٹ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان پروازی ولد محمد اسماعیل 4/18 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد طاہر وصیت نمبر 31594

مسل نمبر **38091** میں ریحان بابر ولد حبیب الرحمٰن بابر قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40/21 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریحان بابر گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن بابر ولد فضل محمد 40/21 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

براعظم انٹارکٹیکا

☆ رقبہ 5,100,000 مربع میل

☆ 14,200,000 مربع کلومیٹر

☆ براعظم انٹارکٹیکا رقبے کے لحاظ سے دنیا کا پانچواں بڑا براعظم ہے۔ جو دنیا کی خشکی کا 9.3% رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔

☆ براعظم انٹارکٹیکا ایک غیر آباد علاقہ ہے۔ یہاں کوئی مستقل آبادی نہیں ہے۔

خبریں

16۔ارکان اسمبلی کو کام سے روک دیا گیا

اثاثوں کے گوشوارے جمع نہ کرانے پر چاروں اسمبلیوں کے 16۔ارکان کو الیکشن کمیشن نے کام کرنے سے روک دیا جن میں پنجاب اسمبلی کے 8 سندھ اسمبلی کے 4 بلوچستان اسمبلی کے 3 اور سندھ اسمبلی کا ایک رکن ہے۔

نماز جمعہ کیمروں اور پولیس کے پہرے میں ادا ہوئی

ممکنہ دہشت گردی کے پیش نظر راولپنڈی میں گزشتہ نماز جمعہ خفیہ ویڈیو کیمروں اور پولیس کے کڑے پہرے میں ادا کی گئی۔مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر سفید پارجات میں اور باوردی پولیس کی بھاری نفری تعینات رہی۔بعض شہروں میں پولیس کی نفری بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا۔نمازیوں کی تلاشی لی جاتی رہی۔ رینجرز گشت کرتی رہی۔ لال مسجد سمیت راولپنڈی کی کسی مسجد میں تھیلا یا بیگ اندر لے جانے کی اجازت نہ دی گئی۔

قیمتوں میں اضافہ

رمضان المبارک میں سبزیوں کے ریٹ بڑھ گئے ہیں جبکہ گھی کمپنیوں نے چھ روپے فی کلو ریٹ کم کر دیا ہے۔ پیاز 13 سے 18 روپے آلو 15 سے 24 روپے۔ٹماٹر 40 سے 65 روپے سبز مرچ 22 سے بڑھ کر 26 روپے فی کلو ہوگئی۔

مسلمان اتحاد قائم کریں

سعودی عرب کے شاہ فہد نے رمضان کے حوالے سے مسلمانوں کے نام پیغام میں کہا ہے کہ مسلمان آپس میں اتحاد قائم کریں اور اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزاریں۔

فلوجہ پر بمباری

عراق میں رمضان المبارک کے آغاز کے باوجود امریکی طیاروں نے فلوجہ پر ایک بار پھر شدید بمباری کی۔جس سے چھ شہری جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ بغداد میں ایک شخص ہلاک اور 5 پولیس اہلکاروں سمیت 11 زخمی ہوئے۔بعض کی حالت نازک ہے۔

خودکش حملوں کے خلاف متفقہ فیصلہ

علماء کے ایک وفد نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے ملاقات کی جس میں خودکش حملوں کے خلاف مشترکہ فتویٰ جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔علماء میں اس بات پر اتفاق پایا گیا کہ خودکش حملوں پر یقین رکھنے والے مسلمان غیر مسلم ہیں حملے حرام اور کفر ہیں۔ ایک دو روز میں ان کے خلاف فتویٰ جاری ہو جائے گا۔ یہ بھی فیصلہ ہوا کہ قابل اعتراض لٹریچر ضبط کیا جائے اور پبلشر اور مصنف کو سخت سزائیں دی جائیں۔

کسی کا مذہب نہ چھیڑو

صدر پرویز مشرف نے علماء کے وفد سے کہا کہ عبادت میں مصروف مسلمانوں کا خون بہانے والے مسلمان نہیں ہو سکتے کسی کو اپنے نظریات کسی پر ٹھونسنے کا حق حاصل نہیں۔کسی کا مذہب چھیڑو نہ اپنا مذہب چھوڑو۔صدر اور وزیراعظم نے علماء کے وفد سے کہا کہ انتہا پسندی کو ختم کرنے کیلئے ایک دوسرے کے خلاف فتویٰ جاری کرنے کا سلسلہ بند ہونا چاہئے۔اور مذہبی اہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے حکومت سے تعاون کیا جائے۔

قومی اسمبلی میں ہنگامہ

وردی سے متعلق بل منظور ہونے کے خلاف اپوزیشن نے قومی اسمبلی میں ہنگامہ کر دیا۔ وردی بل اور اجلاس کی صدارت کرنے پر سپیکر کا گھیراؤ کر لیا گیا اور سپیکر سے کرسی چھوڑنے کا مطالبہ کیا گیا۔شدید نعرہ بازی ہوئی اور واک آؤٹ کیا گیا۔امیر حسین کرسی چھوڑ کر چیمبر چلے گئے۔ طاہر القادری نے احتجاجاً استعفیٰ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کا کردار ختم ہو گیا ہے اب اسمبلی میں بیٹھنا توہین سمجھتا ہوں۔چیئرمین عوامی تحریک نے کہا کہ ایوان کی آزادی کو ذبح کر دیا گیا ہے۔تاہم اپوزیشن ارکان کا موقف ہے کہ انفرادی استعفوں کا فائدہ نہیں۔حکومت الیکشن جیت کر اکثریت حاصل کر لے گی۔ فیصلہ مشترکہ کرینگے۔ طاہر القادری نے کہا کہ میرا استعفیٰ دینے کا فیصلہ اٹل ہے۔

ایجوکیٹرز کی بھرتی

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی پوری کرنے کے لئے ایجوکیٹرز کی بھرتی جلد مکمل کی جائے نئے بھرتی ہونے والوں کے تقرر نامے تقسیم کرنے کے لئے تقریبات میں صوبائی وزراء شرکت کریں۔

بقیہ صفحہ 1

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب

مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ مورخہ 9/اکتوبر 2004 کو یو۔ کے میں بعمر 84 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔مرحومہ موصیہ تھیں اور محسن رضوی صاحب صدر جماعت شیفیلڈ کی ساس تھیں۔آپ نے لمبا عرصہ صدر لجنہ شیفیلڈ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

نماز جنازہ غائب

مکرم پیر مطہر احمد صاحب

مکرم پیر مطہر احمد صاحب ابن مکرم پیر صلاح الدین صاحب 12/اکتوبر 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔مرحوم پیر صلاح الدین صاحب کے بیٹے ،مکرم پیر اکبر علی صاحب کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے نواسے تھے۔کمپیوٹر کے ماہر تھے۔ اسلام آباد کی جماعت کے حسابات کیلئے بھی آپ نے ایک کمپیوٹر پروگرام بنا کر دیا اور بہت سا وقت اس خدمت میں صرف کیا۔آپ نے اہلیہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے اور یہ سب پڑھ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ دونوں مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

STAFF REQUIRED

Marketing Staff required in each of the following cities. Faisalabad, Lahore, Rawalpindi/Islamabad, Sialkot and Multan. Candidates with previous marketing experience will be preferred, must be able to communicate in English. Part time/Full time, Reasonable Salary.

Please contact on the following phone numbers between 12pm to 3pm only. **04524-213595** or send C.V. at **globex@safe-mail.net**

ربوہ میں سحر و افطار 18۔اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:50
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	11:54
وقت عصر	3:53
وقت افطار	5:35
وقت عشاء	6:57

ہر قسم کی اعلیٰ ورائٹی قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
نزد سمر وکس شوز سٹور
مسعود احمد خالد فون: 212310

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

معیار اور اعتماد کا نام
بیسٹ وے سویٹس اینڈ بیکرز
ریلوے روڈ ربوہ۔فون شوروم: 214246

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
دوبئی پراپرٹی سنٹر
(خوشخبری) رجسٹریاں بازار سے بارعایت کروانے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون: 213257
پروپرائٹر: سعید احمد۔ فون گھر: 212647

فون 212750
عید پر خوبصورت اور سمارٹ نظر آئیں
آسان استعمال مؤثر علاج
F.B فائبر لیکا بیری کیپسولز
2 کیپسول صبح 2 کیپسول شام۔موٹاپے کا کام تمام
(ہر قسم کی معیاری ہومیوادویات کا مرکز)
ایک ماہ کا کورس -/400
اوقات کار برائے رمضان المبارک 9 بجے تا 4 بجے
FF ہومیو کلینک اینڈ سٹورز۔طارق مارکیٹ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

C.P.L29